ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol. 6 No.3 2022

پاکستان میں اردو صحافت اور ڈیجیٹل میڈیا کا معاشرے پر اثر

Urdu Journalism and Digital Media's in Pakistan in society effect

Ahsan Naseer
Department Of Urdu,
University Of UCP

Abstact:

The increasing use of digital media has significantly affected the means of communication of society in recent years in the world. Media and communication in Pakistan is being transformed by information technology. The tremendous growth of digital media devices has changed the means of communication.

Keyword: Pakistani Media,Pakistani News, Pakistani Channal

تعارف:

آج کل کمیونیکیشن چینلز اور نیوز انڈسٹری مختلف اضطراب اور تبدیلی کو پورا کر رہی ہے۔ آن لائن تحقیق اور سوشل میڈیا کی پیدائش کے ساتھ مواصلات، خبریں جمع کرنے، تقسیم کرنے اور رسائی کے پرانے طریقوں نے ایک غیر معمولی ہلچل مچا دی ہے۔ میڈیا پلیٹ فارم میں تکنیکی تبدیلی سے اقتصادیات کی صنعت بھی گہرا متاثر ہوا ہے۔ حالیہ برسوں میں اشتہارات کی مد میں آنے والی آمدنی میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے) البرگ، ٹی،(2012 ۔انٹرنیٹ کے آغاز سے قبل سیٹلائٹ ٹیلی ویژن سے خبروں کے مواد کی کھپت نے فروخت کو متاثر کیا تھا لیکن میڈیا ٹیکنالوجی کے ڈیجیٹل فروغ نے اس میں تبدیلی کی ہے۔ مواصلات کی خصوصیات' .اینبرگ اسکول آف کمیونیکیشن اینڈ جرنلزم، 'USA میں ڈیجیٹل مستقبل کے لیے مرکز 2012 میں اندازہ لگایا گیا تھا کہ پانچ سالوں میں صرف دو قسم کے اخبارات ہی زندہ رہیں گے۔ سب سے بڑے اخبارات اور چھوٹے اخبارات۔ اس قسم کی پیشین گوئیاں برسوں سے ہو رہی ہیں لیکن کوئی بھی منطقی اور نتیجہ خیز پیشن گوئی کرنے کے لیے بہت سے عوامل پر غور کیا جانا چاہیے۔ صحافت کو درپیش ان تمام رکاوٹوں سے قطع نظر، اخبار اب بھی زیادہ تر خبروں کی کھپت کے طور پر کام کر رہا ہے) ہرسٹ، ایم(2006 .۔

لہذا، رپورٹنگ کے روایتی صحافتی نظریات کی راہ میں یہ ایک چیلنج ہے۔

درستگی اور توازن . ستم ظریفی یہ ہے کہ خبروں کے پھیلاؤ کی ضرورت پیش آئی ہے۔

صحافی بڑے دیانتدار ہیں اور خود کو سہارا دینے کے لیے ان کے لیے آمدنی کے مسائل پیدا کیے ہیں۔

پاکستان میں میڈیا کے مناظر:

پاکستان میں میڈیا آزادی سے لطف اندوز ہو رہا ہے حالانکہ کبھی کبھار ریاست کی طرف سے مسلط کیے جانے والے پرتشدد سیاسی دباؤ کے تحت۔ 2002 میں لبرلائز ہونے کے بعد اس نے ایک شاندار توسیع حاصل کی۔ اور روایتی بنیادوں پر مستند معلومات کی تشہیر کرکے اپنے فرائض انجام دے رہا ہے۔ بہت سارے آزاد ریڈیو چینلز خاص طور پر پاکستان کے دیہی طبقوں کے لیے ایک بہترین ذریعہ ہیں) ظہیر، ایل(2016 .۔پاکستانی میڈیا کثیر النسل اور کثیر لسانی لوگوں کی نمائش کرتا ہے۔ ہمیں اردو اور

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol. 6 No.3 2022

انگریزی زبان کے میڈیا کے درمیان ایک خالص حد بندی ملتی ہے۔ شہری اور دیہی علاقوں میں رہنے والے لوگ زیادہ تر اردو اخبار پڑھنے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ اردو مین سٹریم میڈیا لبرل اور پروفیشنل ہونے کا زیادہ ذمہ دار ہے لہجے اور مواد کے انتخاب میں پاکستان کے اشرافیہ اور شہری طبقے کے لیے مخصوص ہے) خالق، ایچ۔(2006 ۔

پاکستان میں میڈیا کی تاریخی ترقی:

پاکستانی میڈیا کی تاریخ کچھ پرانی نہیں ہے لیکن یہ برطانوی ہندوستان کی تقسیم سے پہلے کے برسوں پرانی ہے جہاں تقسیم کے ایجنڈے کی تائید اور تشہیر کے لیے بڑی تعداد میں اخبارات کا آغاز کیا گیا تھا۔ ڈان اخبار سب سے پہلے قائد اعظم نے قائم کیا اور پھر 1941 میں شائع ہونے والے اخبار نے علیحدہ ریاست کے مسلم کاز کی خدمت کی اور مسلم مخالف مہم کو روکا۔ 1940 میں شروع ہونے والا نوائے وقت ان اشرافیہ کی آواز بن گیا جو آزاد پاکستان کے مقصد کی بھرپور حمایت کر رہے تھے۔ لہذا پاکستانی میڈیا کو صرف پاکستان کے تصور کو مضبوط کرنے کے مشن کو تیز کرنے کے لیے وجود میں لایا گیا اور اسے ہندو مسلم مشترکہ ریاست میں سب سے اوپر کی قومی رائے سمجھا گیا۔ مسلم میڈیا کی تخلیق ہندو اکثریت کے ذریعہ اقلیتوں کی آواز کو دبانے کا جواب دینے کا ایک حربہ تھا) خورشید، اے ایس(1992) ۔ پاکستانی میڈیا نے تقسیم سے قبل پاکستانی شناخت کو متاثرین اور اقلیت کے طور پر بیان کرنے کے لیے دفاعی کردار ادا کیا، تھوک قتل عام جیسے یوم آزادی کی صورتحال اور تین جنگوں کے نقصانات۔ پاکستان ہماری قومی شناخت مذہب اور قومیت کا واحد محافظ ہے۔

زبان، اردو اس کی بنیاد کے طور پر) حجازی، ایم اے (1998 جنرل مشرف کے دور حکومت میں پاکستانی میڈیا نے بڑی کامیابیاں حاصل کیں جس سے پاکستانی الیکٹرانک میڈیا میں بڑے پیمانے پر ہلچل مچ گئی اور پاکستان کو سیاسی کھینچا تانی حاصل ہوئی۔ میڈیا کے نئے ترقی پسند فلسفوں نے الیکٹرانک میڈیا پر حکمرانی کرنے والی ریاستوں کو توڑ دیا۔ نجی میڈیا ہاؤسز کو ٹیلی ویژن نشریات اور فریکوئنسی ماڈیولیشن ریڈیو لائسنس دیے گئے۔ حکومت نے میڈیا کو اس سوچ پر اکسایا کہ لبرلائزیشن یقینی طور پر قومی سلامتی کے موقف کو تقویت دے گی اور ایک مضبوط گڑھ ثابت کرے گی) علی، زیڈ ایم، اور اقبال، اے(2013 .۔

پاکستان میں اردو زبان:

اردو پاکستان کی قومی زبان ہونے کے ناطے دنیا کی دیگر پرانی اور جدید زبانوں کی طرح بہت سے غیر ملکی عناصر پر مشتمل ہے۔ پاکستان میں اردو انگریزی اور دیگر مادری زبانوں کے ساتھ پھل پھول رہی ہے۔ اس میں بہت سے فارسی اور عربی الفاظ ہیں، یہ تاریخی طور پر اسلام سے منسوب ہے اور پاکستانی اور ہندوستانی اس زبان کی طرف خاص میلان رکھتے ہیں کیونکہ اس کی ترقی میں غیر مسلموں کا بڑا ہاتھ تھا۔ تاہم، اس مذہبی انتساب کے سیاست اور ہر ملک میں رہنے والے مسلمانوں کے حالات کے مطابق متعدد مفہوم ہیں۔ اردو نے اپنے پورے ارتقاء میں بہت بڑی تبدیلیاں لائی ہیں) حامد، اے، اے(1991 ۔

پاکستان میں میڈیا کا کردار:

میڈیا عالمی معاشرے میں نمایاں اور ضروری حصہ کی نمائش کرتا ہے۔ اسی طرح پاکستانی معاشرے میں اس کے کردار کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ پاکستانی میڈیا عوام کو صحافت کے میدان میں معلومات اور تفریح فراہم کرتا ہے جس سے معاشرے کو قومی اور عالمی سطح پر رونما ہونے والے حالیہ واقعات سے باخبر رکھنے میں مدد ملتی ہے جبکہ میڈیا کے تفریحی پہلو ڈرامے ٹیلی فلمیں اور موسیقی وغیرہ پیش کرتے ہیں۔ بہت سے سماجی اور قومی مسائل پر پاکستانی آبادی کو متاثر کرنے اور ان کی بہتری میں اہم کردار ادا کیا۔ اس کی عدالتی اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی نشریات نے عوام میں بیداری پھیلائی ہے۔ ٹیلی ویژن نے میڈیا کے لیے لوگوں تک رسائی کے لیے مرکزی پلیٹ فارم کی حیثیت اختیار کر لی ہے جس میں صحافیوں کو اثر و رسوخ اور طاقت کا استعمال کرتے ہوئے کلیدی کھلاڑی بننے کے قابل بنایا گیا ہے) ریاض، ایس(2010 .۔

ڈیجیٹل میڈیا اور کمیونیکیشن:

آج کے تیز رفتار معاشرے میں، لوگ اپنے ڈیجیٹل آلات کی طرف جھک گئے ہیں جیسے

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol. 6 No.3 2022

معلومات حاصل کرنے کے لیے موبائل فون لیپ ٹاپ اور ملٹی میڈیا۔ اس دور میں جہاں سوشل نیٹ ورکنگ سمارٹ سیل فونز کے زبردست دھماکے کے ساتھ ابھری ہے، جدید ٹیکنالوجی معلومات حاصل کرنے کا پہلا ہینڈ موڈ بن چکی ہے,Hess)

(K. 2013۔ ٹکنالوجی کی اپنی خوبیاں بھی ہیں اور معاشرے کے ممبران کو ای میلز اور نیوز نوٹیفکیشن کے ذریعے مطلع کرنا تاکہ وہ دنیا میں کیا ہو رہا ہے اس سے آگاہ رہیں۔ صحافت کبھی ابلاغ کے پرنٹ موڈ پر مبنی تھی جب عوام اخبار پڑھنے میں اچھا وقت گزارتے تھے) اینڈرسن،(CW 2013

اب چونکہ لوگوں کی دلچسپی معلومات کی خاطر انٹرنیٹ کی طرف مائل ہو گئی ہے، پرنٹ میڈیا اپنی اہمیت کھو رہا ہے اور کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ اخبارات کی فروخت میں کمی سے ظاہر ہوتا ہے کہ وقت گزرنے کے ساتھ پرنٹ جرنلزم زوال پذیر ہے۔ دنیا کے صحافتی اداروں کو پڑھانے کے طریقوں پر نظر ثانی کرنا ہو گی کیونکہ نصف صدی پرانے طریقے آج بھی لاگو نہیں ہیں۔ آج صحافت کو عوام کے مسلسل بدلتے ہوئے تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے نئی اور انقلابی تبدیلیوں کا سامنا ہے۔ کچھ لوگ تبدیلیوں سے خوفزدہ ہیں جبکہ دوسرے انہیں بے تابی سے قبول کرتے ہیں) ایلن، ایس(2006 ۔

پیغامات لے جانے والے کبوتروں کے پرانے زمانے سے لے کر انٹرنیٹ کے جدید دور تک اخبارات صحافتی مواد کے دل میں مرکزی مقام رکھتے ہیں۔ ماضی کی بڑھتی ہوئی ترقی کے برعکس، آج کی مواصلاتی تبدیلیاں سمت کی کافی تبدیلی کا جشن مناتی ہیں۔ ہمیں پرانے طریقے استعمال کرنے میں پریشانی کا سامنا ہے اور ہم مختلف طریقوں سے چیزوں سے نمٹنے پر مجبور ہیں۔ ٹیکنالوجی کے نئے طریقے مواصلات کے ہمارے بنیادی پہلوؤں میں اصلاح کر رہے ہیں اور فی الحال ہم خبروں کو جمع کرنے اور تقسیم کرنے کے اپنے طریقوں پر نظر ثانی کرنے پر مجبور ہیں۔) فینٹن، این،(2010 ۔

پاکستان میں اردو صحافت اور ڈیجیٹل میڈیا:

بنیادی تصور یہ ہے کہ ڈیجیٹل صحافت آج کے مسائل اور پیشرفت پر روشنی ڈالنے میں بہت متاثر کن رہی ہے۔ تاہم اکثر ان کہانیوں کو سیاق و سباق کے حوالے سے اور مکمل طور پر سمجھنے سے گریز کیا ہے۔ سب سے اوپر ضروری وجوہات میں سے ایک ٹیکنالوجی ہے .اس کے علاوہ روایتی میڈیا رپورٹر سے کمیونٹی تک اپنے معلوماتی سلسلے میں ایک طرفہ رہا ہے۔ اس لیے غیر فعال سامعین کے پاس فرقہ وارانہ معاملات کو شامل کرنے کے لیے بہت محدود وسائل ہوتے ہیں(Gode, L. 2009) ۔ ڈیجیٹل میڈیا نے بہت اچھا لایا ہے۔

صحافت کے طریقوں میں ترمیم اور میڈیا کی نوعیت اور کام کو صحیح معنوں میں تبدیل کیا۔ سوشل میڈیا مواصلات کی پرانی عادات کو تقویت دے رہا ہے اور معلومات کے ساتھ ساتھ تفریح کے دربان کے طور پر اپنے کردار کی نئی تعریف کر رہا ہے۔ ایسے بے شمار طریقے ہیں جن میں ڈیجیٹل میڈیا ٹکنالوجی نے صحافت کی روایت کو متاثر کرنے کے طریقوں سے رپورٹرز معلومات اکٹھا کرتے ہیں اور خبریں پیش کرتے ہیں کہ خبر رساں ایجنسیاں اپنی ساخت اور کاروبار کیسے کرتی ہیں(Flew, T. 2008) ۔

انفارمیشن کمیونیکیشن کے آلات اور ڈیجیٹل میڈیا میں حیرت انگیز تکنیکی ترقی نے اردو صحافت کے انداز میں تبدیلیاں لائی ہیں۔ خبروں کی تیاری، استعمال، امیج ایڈورٹائزنگ کی تشہیر اور بصری گرافکس میں بہت بڑا انقلاب آیا ہے۔ آج نیوز میڈیا میں بڑی تبدیلیوں کے ساتھ اور تکنیکی ترقی اردو نیوز جرنلزم کی نوعیت کو نئے سرے سے متعین کر رہی ہے۔ ڈیجیٹلائزیشن کے نتائج نہ صرف خبروں کے مستقبل کے لیے بلکہ جمہوری اقدار کے استعمال کے لیے بھی سنگین ہیں۔ ڈیجیٹل انقلاب بالخصوص انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا کے ظہور نے پاکستان کی طرح ترقی پذیر دنیا میں بھی میڈیا کے منظر نامے کو چھکایا ہے۔

ڈیجیٹل میڈیا - برکت یا برائی:

اس کے باوجود، ڈیجیٹل آلات کے ساتھ سوشل میڈیا ناپختہ سرگرمیوں کے معاملے میں بہت آگے ہے۔ یہ محسوس کیا جاتا ہے کہ ڈیجیٹل آلات کا استعمال نوجوانوں کو گھریلو، سماجی اور مذہبی اقدار سے دوری بنا رہا ہے(Grueskin, Bill, Ava Seave, and Lucas Graves. 2011) ۔

اگرچہ ڈیجیٹل میڈیا نے پاکستان میں لوگوں کی زندگیوں کو مثبت انداز میں بدل دیا ہے لیکن اس ٹیکنالوجی کے کچھ منفی اثرات بھی ہیں۔ پاکستان میں روایتی میڈیا کو اکثر سرمایہ کاری کے ساتھ لاپرواہ رپورٹنگ کے ساتھ ساتھ اخلاقی ضابطہ (Groupin .P,2011) پر کوئی توجہ نہ دینے پر تنقید کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔

اردو زبان، ڈیجیٹل کمیونیکیشن اور سٹیزن جرنلزم:

اردو زبان پاکستان کی سرکاری زبان ہے۔ ملک میں لوگ اردو بولتے اور سنتے، لکھتے اور پڑھتے ہیں۔ اب لوگوں کے پاس سیل فون یا ڈیجیٹل ڈیوائسز ہیں اور سٹیزن یا کمیونٹی جرنلزم بھی خبروں کی تشکیل کی ایک اختراعی قسم ہے۔ سٹیزن جرنلزم اور اردو زبان میں ویب بلاگنگ ترقی کی خبروں، تنقیدی جائزوں، سیاسی مباحثوں، نشریات اور تاثرات کے ساتھ بھی منسلک رہی ہے۔ شہری یا کمیونٹی جرنلزم کی ترقی کی وجہ سے

ڈیجیٹل مواصلاتی انقلاب کے ساتھ، مرکزی دھارے کی میڈیا تنظیموں نے خبروں کے مواد پر اپنا کنٹرول کھو دیا ہے۔ اب بلاگرز، کمیونٹی صحافیوں اور سوشل میڈیا ایکٹوسٹس سے رائے طلب کی گئی ہے اور ساتھ ہی پالیسی سازوں کی طرف سے انسانی ترقی کے لیے کانفرنسوں اور تربیتی ورکشاپس کے لیے مدعو کیا گیا ہے۔ پاکستان میں اردو زبان اور فعال سامعین:

تکنیکی ترقی نے مواصلات کو بدل دیا ہے۔

اس سے پہلے میڈیا پیغامات کے قارئین، ناظرین اور سننے والوں کو غیر فعال وصول کنندگان کے طور پر سمجھا جاتا تھا۔ انٹرنیٹ کے ساتھ میڈیا گیجٹس کی ترقی نے عوام کو اس قابل بنایا کہ وہ پوری دنیا میں عوامی سطح پر قومی زبان میں اپنی آواز کا اظہار کر سکیں۔ وین ڈی، بی، وغیرہ۔ (2012) نے اشارہ کیا کہ انٹرنیٹ نے میڈیا کے سامعین کو تبدیل کر دیا ہے۔ اب وہ غیر فعال سامعین کے بجائے انٹرایکٹو صارفین ہیں۔ (2008) ,Flew نے کہا کہ خبروں کے مواد میں شہری یا فرقہ وارانہ شرکت کا مطلب قابل اعتماد، آزاد، مناسب اور درست معلومات فراہم کرنا ہے جو سماجی ڈھانچے کو مضبوط کرنے کے لیے ضروری ہے۔ (2004) .Gillmor, D نے یہ بھی کہا کہ، جیسا کہ قارئین اب ابلاغ عامہ کے پیغامات کے تابعدار نہیں ہیں۔ اب وہ مساج بناتے ہیں، میڈیا گیجٹ کے ساتھ تبصروں میں معلومات بھی شیئر کرتے ہیں۔

اس کے باوجود پاکستان میں بہت سی روایتی نیوز سوسائٹیز نے اردو زبان میں اپنے آن لائن پورٹلز کا آغاز کیا ہے تاکہ لوگ خبروں کے مواد پر تبصرہ، حمایت اور رائے دے سکیں۔

ڈیجیٹل انقلاب اور میڈیا گلوبلائزیشن:

ڈیجیٹل ٹکنالوجی نے تیزی سے تہذیب کو بھی فروغ دیا ہے اور مواصلاتی چینلز کے نئے طریقوں اور امکانات کے ساتھ بھی ملٹی میڈیا یا ہائپر میڈیا مواصلات کے کچھ جدید اور ناگزیر ذرائع ہونے کی وجہ سے پیشہ ور افراد کی بڑی اکثریت کی زندگی کا حصہ بن گیا ہے) فاؤلر،

(N. 2011۔ اگر ہمارے پاس مستقبل کے بارے میں کچھ بصیرت ہے تو، ہم میڈیا کے دائرے کی پیش گوئی کر سکتے ہیں جو ایک زبردست بکھرے ہوئے، اگرچہ فعال سامعین کے درمیان سخت میڈیا مقابلہ، اور معمولی اشتہاری ڈالر ہیں۔ میڈیا کے جدید آلات کو اپنا کر اور تربیت یافتہ میڈیا ٹیم بنیادی خبروں کی لائف لائن کے طور پر اپنے حصے کا کنٹرول سنبھال سکتی ہے اور جمہوری اقدار کو فروغ دینے کے آلے کے طور پر کام جاری رکھ سکتی ہے۔

(Nielsen, R. Kleis. 2012)۔ کمیونیکیشن ٹیکنالوجی کے آغاز کے بعد سے، صحافیوں کے کردار کو معلومات کی ترسیل سے انفارمیشن پروسیسنگ میں منتقل کر دیا گیا ہے (Jurgensen & Meyer, 1992; Schudson, 1995)۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی نے فاؤنڈیشنز اور ہدف کے سامعین کے لیے خبروں کی تیاری کے عمل کے دائرے میں حصہ لینے کے مواقع بھی فراہم کیے ہیں۔ میڈیا اسکالرز نے رپورٹرز کا نام لینا شروع کر دیا ہے لیکن مانیٹر اور تجزیہ کار اس بات پر مجبور ہیں کہ وہ باآسانی اتھارٹی کا اشتراک کرتے ہیں اور شہری صحافت اور کمیونٹی میڈیا کو قبول کرتے ہیں۔ نیٹ ورکڈ جرنلزم یا فرقہ وارانہ میڈیا دکھاتا ہے کہ کس طرح کچھ عوامی طبقے ڈیجیٹل میڈیا ڈیوائسز پر

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol. 6 No.3 2022

صحافتی انقلاب کے لیے ایک آپشن کے طور پر غور و فکر کر رہے ہیں جہاں ایک عام آدمی پر بات کرنے اور مواد تیار کرنے کے ساتھ ساتھ مین اسٹریم میڈیا کا مقابلہ کرنے کا بھی چارج ہے(Paulussen, S, & Evelien D. 2013) ۔ عالمی ادارے قومی یا بین الاقوامی رکاوٹوں کی ڈیڈ لائن کے بغیر بات چیت کرتے ہیں۔ قارئین یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ حکومتی مداخلت کے بغیر، آسانی سے قابل رسائی ڈیجیٹل پبلیکیشنز کا اختیار رکھنے کے علاوہ، کیسے، کیا، اور کب پڑھنا ہے۔ مواصلاتی انقلاب اور ڈیجیٹل میڈیا کے ارتقاء نے پوری دنیا میں خیالات اور علم کے ایک ہموار بہاؤ کے لیے ایک اسٹیج تیار کیا ہے(Newman, N. 2016) ۔ McLuhan کے کاموں میں، ہم سیکھتے ہیں کہ ہر میڈیم اپنے آپ کو دنیا میں پھیلانے کے لیے ایک متنوع حسی منصوبہ پیش کرتا ہے . اس کے بعد یہ کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کہ انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا کے ذریعہ معلومات کو جمع کرنے اور پھیلانے کے جدید طریقوں کے ساتھ صحافت کے ستون ہل گئے ہیں اور تبدیل ہونا شروع ہوگئے ہیں۔

بحث اور نتیجہ:

آج پاکستان میں اردو زبان اور ڈیجیٹل کمیونیکیشن کے حامل لوگ اپنے سوالات، خیالات، معلومات اور سماجی مسائل کے بارے میں ان مسائل کے بارے میں اظہار خیال کر سکتے ہیں جن کے بارے میں وہ فکر مند ہیں۔ اب سماجی مسائل اور فرقہ وارانہ مسائل کو زیادہ دیر تک پوشیدہ نہیں رکھا جا سکتا جب تک کہ مین سٹریم میڈیا انہیں اٹھائے اور سماجی انصاف کے لیے آواز بلند کرے۔ اب پاکستان میں اردو زبان کے نئے میڈیا گیجٹس خبروں کے مواد، کہانیوں، خیالات اور خیالات پر فیڈ بیک نشر کر رہے ہیں۔ ڈیجیٹل ڈیوائسز کا استعمال پاکستانی معاشرے کو تعلیم دینے کے ساتھ ساتھ ان کی رائے، پس منظر کی معلومات اور بہتر معلومات کو فروغ دے سکتا ہے۔

سماجی مسائل پر آگاہی کے لیے اینڈرائیڈ فونز اور میڈیا ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ سیاسی، سماجی اور اقتصادی بحثیں معاشرے کی علمی سطح اور زبان کی مہارت کو بھی بڑھا رہی ہیں۔ (Michaelsen, M. (2011 نے یہ بھی نتیجہ اخذ کیا کہ مواصلاتی ٹیکنالوجیز بین الثقافتی اور ثقافتی روابط کو فروغ دینے میں بھی معاون ہیں۔ معاشرے پر بھی مضر اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ یہ بھی تجویز کیا جاتا ہے کہ پالیسی سازوں کو اقدامات کرنے چاہئیں اور سائبر میڈیا ٹیکنالوجی کے منفی استعمال کو محدود کرنا چاہیے۔ نئی میڈیا ٹیکنالوجی بولنے کی طاقت اور ہر کسی کے لیے قابل رسائی پیداواری علم کے بے شمار اقدامات پیش کر رہی ہے۔ تازہ ترین خبروں کی مشینری اور ڈیجیٹلائزیشن زبردست نتائج حاصل کر رہی ہے، یہاں تک کہ یہ معاشرے کو بہترین اختیارات تلاش کرنے پر مجبور کرتی ہے۔ بلاشبہ، یہ جدید میڈیا ٹیکنالوجی صحافت کا چہرہ بدل رہی ہے۔ یہ یقینی طور پر معاشرے پر منحصر ہے کہ موجودہ تبدیلی بہتری کا باعث بنے گی۔ جیسا کہ ایڈورڈ آر مرو نے بہت عرصہ پہلے نصیحت کی تھی، انسانوں کی شمولیت کے بغیر ٹیکنالوجی محض" ایک ڈبے میں روشنی اور تاریں "ہے۔ اگرچہ پرنٹ اخبارات کے انتقال کی توقع میڈیا اسکالرز سے کی گئی ہے اور سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل ڈیوائسز بھی ذمہ دار ہیں۔ خبروں کے مواد اور معلومات کے لیے سیل فون کے ساتھ اینڈرائیڈ ٹیکنالوجی کی مشق تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ اس کے باوجود، پاکستان جیسی ترقی پذیر دنیا میں موبائل فونز اور کمیونیکیشن ٹیکنالوجی کے ذریعے غلط خبروں کے مواد کی تشہیر کمیونٹی کے ڈھانچے کو بھی خطرے میں ڈال سکتی ہے۔ جیسا کہ ایڈورڈ آر مرو نے بہت عرصہ پہلے نصیحت کی تھی، انسانوں کی شمولیت کے بغیر ٹیکنالوجی محض" ایک ڈبے میں روشنی اور تاریں "ہے۔ اگرچہ پرنٹ اخبارات کے انتقال کی توقع میڈیا اسکالرز سے کی گئی ہے اور سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل ڈیوائسز بھی ذمہ دار ہیں۔ خبروں کے مواد اور معلومات کے لیے سیل فون کے ساتھ اینڈرائیڈ ٹیکنالوجی کی مشق تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ اس کے باوجود، پاکستان جیسی ترقی پذیر دنیا میں موبائل فونز اور کمیونیکیشن ٹیکنالوجی کے ذریعے غلط خبروں کے مواد کی تشہیر کمیونٹی کے ڈھانچے کو بھی خطرے میں ڈال سکتی ہے۔ جیسا کہ ایڈورڈ آر مرو نے بہت عرصہ پہلے نصیحت کی تھی، انسانوں کی شمولیت کے بغیر ٹیکنالوجی محض" ایک ڈبے میں روشنی اور تاریں "ہے۔ اگرچہ پرنٹ اخبارات کے انتقال کی توقع میڈیا اسکالرز سے کی گئی ہے اور سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل ڈیوائسز بھی ذمہ دار ہیں۔ خبروں کے مواد اور معلومات کے لیے سیل فون کے ساتھ اینڈرائیڈ ٹیکنالوجی کی مشق تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ اس کے باوجود، پاکستان جیسی ترقی پذیر دنیا میں موبائل فونز اور کمیونیکیشن ٹیکنالوجی کے ذریعے غلط خبروں کے مواد کی تشہیر کمیونٹی کے ڈھانچے کو بھی خطرے میں ڈال سکتی ہے۔ خبروں کے مواد اور معلومات کے لیے سیل فون کے ساتھ اینڈرائیڈ ٹیکنالوجی کی مشق تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ اس کے باوجود، پاکستان جیسی ترقی پذیر دنیا میں موبائل فونز اور کمیونیکیشن ٹیکنالوجی کے ذریعے غلط خبروں کے مواد کی تشہیر کمیونٹی کے ڈھانچے کو بھی خطرے میں ڈال

سکتی ہے۔ خبروں کے مواد اور معلومات کے لیے سیل فون کے ساتھ اینڈرائیڈ ٹیکنالوجی کی مشق تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ اس کے باوجود، پاکستان جیسی ترقی پذیر دنیا میں موبائل فونز اور کمیونیکیشن ٹیکنالوجی کے ذریعے غلط خبروں کے مواد کو پھیلانا کمیونٹی کے ڈھانچے کو بھی خطرے میں ڈال سکتا ہے۔

حوالہ جات

عامرہ شاہد) پروڈکشن انچارج بول انٹرٹیمنٹ(، پرسنل کمیونیکیشن، 22 ستمبر 2017 کو بول نیٹ ورک آفس، کراچی میں

امجد اسلام امجد) شاعر، کالم نگار، اسکرپٹ رائٹر(، ٹیلی فونک کمیونیکیشن، 3 جولائی،2017

آمنہ نواز خان) ٹی وی ڈائریکٹر(، ٹیلی فونک کمیونیکیشن، 31 اکتوبر، 2017 اصغر ندیم سید) شاعر، اسکرپٹ رائٹر(، ٹیلی فونک کمیونیکیشن، 18 اگست،2017

ایوب خاور) ڈائریکٹر، رائٹر(، پرسنل کمیونیکیشن، 30 اگست 2017 کو دنیا نیوز آفس میں

بندورا، A. سوچ اور عمل کی سماجی بنیادیں :ایک سماجی علمی نظریہ، اینگل ووڈ کلفس، این جے، پرینٹس ہال، انکارپوریٹڈ جوشی، یو۔(2002)۔ میڈیا ریسرچ کراس سیکشنل تجزیہ، پہلا ایڈیشن) (مصنفین پریس، دہلی،(1986 ، صفحہ 19، 20، 06 ۔

بختیار احمد) پروڈیوسر، مصنف(، ذاتی رابطہ، 2 ستمبر 2017 کو انٹرویو لینے والے کی رہائش گاہ، کراچی میں

R. ،Boyatzis کوالیٹیٹو انفارمیشن : تھیمیٹک اینالیسس اینڈ کوڈ ڈیولپمنٹ) سیج پبلیکیشنز،(1998

بلال زبیدی، ڈاکٹر ریاض احمد شیخ، پاکستان میں ترقی پسند سوچ کا عروج و زوال :پی ٹی وی ڈرامہ روایت کا اندازہ، جون - جون2013، JISR-MSSE ، جلد11 ، فائل سے حاصل کیا گیاC:/Users/user/Downloads/1401MSsS02.pdf:///

ڈان اخبار، سٹی صفحہ4 ، محمد حسین خان، تیسرا عالمی مشاعرہ، اس سے ماخوذhttps://www.dawn.com/news/302081 :

فصیح باری خان) اسکرپٹ رائٹر(، پرسنل کمیونیکیشن، 13 ستمبر 2017 اے آر وائی آفس، کراچی میں

فٹزجیرالڈ، ایم آر ماس میڈیا میں اقلیتوں کے ارتقائی مراحل :امریکی انڈین ٹیلی ویژن کی نمائندگی کے لیے کلارک کے ماڈل کی ایک درخواست۔ جرنل آف کمیونیکیشن، 21(4)۔384 -367 ۔

(2010) - DOI: 10.1080/10646175.2010.51965151۔

Gerbner, G., Gross, l., Morgan, M. and Signorielli, N. کے سیاسی ارتباط

ٹیلی ویژن